



”شیطان تم میں سے ہے آدمی کے سر کے پیچھے رات میں سوتے وقت تین گریں لگا دیتا ہے اور گریں پر یہ پھونک مارتا ہے کہ سو جا، ابھی رات باقی ہے“

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”شیطان تم میں سے ہے آدمی کے سر کے پیچھے رات میں سوتے وقت تین گریں لگا دیتا ہے اور گریں پر یہ پھونک مارتا ہے کہ سو جا، ابھی رات باقی ہے“ پھر اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ کو یاد کرنے لگے تو ایک گری کھل جاتی ہے پھر اگر وضو کر لے تو ایک اور گری کھل جاتی ہے پھر اگر نماز پڑھے تو ایک اور گری بھی کھل جاتی ہے اس طرح صبح کے وقت آدمی چاق و چوبند اور خوش مزاج رہتا ہے ورنہ غمگین اور سست رہتا ہے“

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم بنا رہے ہیں کہ جب انسان تہجد یا فجر کی نماز کے لیے اٹھنا چاہتا ہے، تو کس طرح شیطان اسے روکنے کی کوشش کرتا ہے ایک مومن شخص جب سو جاتا ہے، تو شیطان اس کے سر کے پیچھے حصے میں تین گریں لگا دیتا ہے چنانچہ جب وہ جاگ کر اللہ کو یاد کرتا ہے اور شیطان کے وسوسوں کو خلی ڈالنے نہیں دیتا، تو ایک گری کھل جاتی ہے اس کے بعد اگر وضو کرتا ہے، تو دوسری گری کھل جاتی ہے پھر اگر اٹھ کر نماز پڑھتا ہے، تو تیسری گری بھی کھل جاتی ہے نتیجہ کے طور انسان صبح اس حال میں کرتا ہے کہ وہ خوش مزاج اور چاق و چوبند رہتا ہے کیوں کہ طاعت کے لئے توفیق الہی ملنے کی وجہ سے وہ مسرور ہوتا ہے ساتھ ہی اللہ نے جو ثواب و مغفرت کا وعدہ کیا ہے اس سے اچھی امید رکھتا ہے اور اس بات پر بھی خوش ہوتا ہے کہ شیطان کے ہتھکنڈے ناکام ہو گئے اس کے برعکس اگر وہ عبادت کے لیے کھڑا نہیں ہوا، تو اس کی صبح بدمزاجی، کبیدگی اور بھلائی و نیکی کے کاموں میں سستی کے ساتھ ہوتی ہے کیوں کہ دراصل وہ شیطانی زنجیر میں قید اور رحمن کی قربت سے دور کر دیا گیا ہوتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3731>



النجات الخيرية
ALNAJAT CHARITY

